# محنت

محنت پر تم کرو بھروسہ
دل میں رکھو جیتنے کی اُمّید
تھوڑا کرو کھیلنا بند
تھوڑا کھانا کم کرو
دل لگا کر تم تھوڑا پڑھ لو
باتیں بنانا تم کم کرو
ڈرو نہ دیکھکر امتحان اپنا
تم اسکا پہلے سے انتظام کرو
طوفانوں میں ناؤ کو لیکر
تم اس ساگر کو پار کرو
زندگی اپنی جیو کھلکر
کبھی نہ اُمّید اپنی ہارو
بس یاد کرو مقصد اپنا
زندگی راہ نکال لیگی
ہارنا جیتنا قانون ہے صرف
یہ بات دل میں بیٹھا لو اپنے

ذہنی نقوی (اردو ٹیچر)

# پیاری بیٹیاں

چڑیاں مہکتے پھول سی لگتی ہیں بیٹیاں
پیاری بہت ہی پیار میں لگتی ہیں بیٹیاں

آنگن میں دل کے جھانک کے دیکھیں تو ایک بار
انکھوں کی پیاری تتلی سی لگتی ہیں بیٹیاں

ساتوں جہاں میں کوکتی کویل سی بیٹیاں
ساتوں رنگوں کو ہیں لئے کرنوں سی بیٹیاں

گڑیا کسی کی پیاری تو گڈّا کسی کا ہے
سکھیوں کے ساتھ بیاح رچاتی ہیں بیٹیاں

ماں کے لئے ہیں خواب کی تعبیر بیٹیاں
بابل کے لئے جان سے پیاری ہیں بیٹیاں

ہسنے سے انکے ہنستی ہیں دیواریں گھروں کی
بھیّا کے سونے ہاتھ کی راکھی ہیں بیٹیاں

گھر کو جناں کے جا بناتی ہیں بیٹیاں
دونوں جہاں کی لاج بچاتی ہیں بیٹیاں

فاہیا شاہنواز درجہ (۱۰ ڈی)

# یادیں

وہ پیارے سے دن، وہ پیاری سی یادیں،
کھل کھلا کر ہسنا، کبھی روٹھ جانا
پھر چپکے سے سب سے خود ہی مان جانا
وہ چوٹ کو اپنی ممّی سے چھپانا
ایک دن اچانک نئے شہر میں انا
اسکول نہ جانا بہانے بنانا۔
آ گیا اک دن وقت پھر سہانا
وہ یاروں کی محفل میں چٹکلے سنانا
لوٹ آئے ہیں دیکھو وہ پیارے سے دن

وہ بچپن کے منظر، وہ یاروں کی باتیں
وہ ضد کو منوانا ، باتیں بنانا
وہ جھولے پر چڑھنا، اور دھم سے گر جانا
اور پاپا کے آگے رو رو کے جانا
غیروں میں اپنی پہچان بنانا
وہ ٹیچر سے اپنی آنکھیں چرانا
چل رہا ہے دیکھو ہمارا زمانہ
ہنسا ہنسا کر سبکو دیوانہ بنانا
جو تھے ادھورے ان یادوں کے دن

آسر رضا (درجہ ۹ اے)